

17

نہایت آسان اور بامحاورہ ترجمہ

فہم القرآن

(ستر ہواں حصہ)

پارہ: اتل ما (مکمل)

سورة القصص، آیت: 45 تا 88۔ سورة الروم، سورة لقمان، سورة

السجدة (مکمل) سورة الأحزاب، آیت: 1 تا 30

ناشر
مکتبہ بصیرت قرآن

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أُتْلَى مَا

أُتْلَى مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَبِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ
تَثْبِتُ هِيَ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۖ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۖ وَاللَّهُ
يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ⑤

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَبِ إِلَّا بِالْأَقْرَبِيَّةِ هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِلَّا
إِنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا إِمَانَهُمْ وَقُولُوا أَمَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا
أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِنَّهُنَّا وَالْهُكْمُ وَاحْدَوْنَا حُنْلَهُ مُسْلِمُونَ ⑥
وَكَذَلِكَ أُنْزَلَنَا إِلَيْكَ الْكِتَبَ فَالَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ
لُؤْمَنُونَ بِهِ ۗ وَمَنْ هُوَ لَآءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۗ وَمَا يَجْحَدُ بِاِيْتِنَا
إِلَّا الْكُفَّارُونَ ⑦
وَمَا كُنْتَ تَتَنَلُّو امِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَبٍ وَلَا تَخْطُلَهُ بِيَسِّيرٍ إِذَا
لَأْرُتَابَ الْمُبِطِلُونَ ⑧
بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۖ وَمَا
يَجْحَدُ بِاِيْتِنَا إِلَّا الظَّلَمُونَ ⑨

اٹلی ما

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) جو کتاب آپ کی طرف اتاری گئی ہے اس کی تلاوت کیجئے اور نماز قائم کیجئے بے شک نماز یہ حیائی اور بے کاموں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑھ کر ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

اور تم اہل کتاب کے ساتھ نہایت شاستری طریقہ پر بحث و مباحثہ کرنا۔ ہاں جوان میں سے ظالم ہیں (ان کی بات دوسری ہے) اور کہو کہ ہم اس پر ایمان لے آئے جو ہماری طرف اتارا گیا ہے اور جو تمہارے اوپر اتارا گیا ہے اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ اور ہم اسی کی اطاعت کرنے والے ہیں۔

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف کتاب کو نازل کیا ہے۔ پھر وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو مانتے ہیں اور ان (مکہ والے) لوگوں میں بھی وہ ہیں جو اس کو مانتے ہیں۔ اور ہماری آئیوں کا انکار تو صرف نافرمان لوگ ہی کرتے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اس کتاب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ اپنے دامنے ہاتھ سے اسے لکھتے تھے۔ ایسا ہوتا تو یہ باطل پرست کسی شبہ میں پڑھ جاتے۔ بلکہ یہ واضح آیتیں ان لوگوں کے سینے میں (محفوظ) ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے۔ اور ہماری آئیوں کا انکار وہی کرتے ہیں جو ظالم ہیں۔

وَقَالُوا وَلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَتٌ مِّنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّمَا الْآيَتُ
 عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ⑤
 أَوَلَمْ يَكُفُّهُمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ فِي
 ذَلِكَ لَرْحَمَةً وَذَكْرًا لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ⑥
 قُلْ كُفِّرْ بِاللَّهِ بَيْنِكُمْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ
 أَوْلَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ⑦
 وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۖ وَلَوْلَا أَجَلٌ مَسْمَى لَجَاءُهُمْ
 الْعَذَابُ ۖ وَلَيَأْتِيهِمْ بَعْثَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑧
 يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۖ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُجِيَّةٌ ۖ بِالْكُفَّارِينَ ⑨
 يَوْمَ يَعْشَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ
 وَيَقُولُ ذُو قُوَّامًا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑩

وہ کہتے ہیں کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر نشانیاں (مجزات) کیوں نازل نہیں کی گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجیے کہ نشانیاں (مجزات) اللہ کے قبضہ (اختیار) میں ہیں۔ اور میں تو صاف صاف سناد یعنے والا ہوں۔

کیا ان لوگوں کے لئے یہ بات کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر اس کتاب کو نازل کیا ہے جو ان پر پڑھی جاتی ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے جو لوگ ایمان لاتے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لئے اللہ کافی ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اس کو جانتا ہے۔ اور وہ لوگ جو باطل پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اور وہ آپ سے عذاب کی جلدی مچاتے ہیں۔ اور اگر عذاب کا ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر کبھی کا عذاب آچکا ہوتا۔ اور یقیناً وہ عذاب ان پر ایسا اچانک آئے گا کہ ان کو (اس کی) خبر بھی نہ ہوگی۔

اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عذاب کی جلدی مچاتے ہیں۔ حالانکہ یقیناً جہنم ان کا فروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

اور جس دن ان کے اوپر اور ان کے پاؤں کے نیچے سے عذاب آئے گا تو اللہ فرمائیں گے کہ جو کچھ تم کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

يُعَبَّادُ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضَى وَاسِعَةٌ فَإِيَّاَيِّ

فَاعْبُدُوْنَ^{٥٢}

كُلُّ نَفِيسٍ دَآءِيقَةُ الْمَوْتِ قَسْمَ إِلَيْئَاشَرْ جَعُونَ^{٥٣}

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ لَنُبُوَّبُهُم مِّنَ الْجَنَّةِ

غَرَّ قَاتِجُرِيٍّ مِّنْ تَحْتِهَا إِلَّا نَهَرُ خَلِدِيَّا فِيهَا طَنْعَمْ أَجْرُ

الْعَمِيلِيَّا^{٥٤} الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَى سَارِيِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

وَكَانُوْنَ مِنْ دَآبَّةِ لَلَّاتَحِمْ لِرَزْقَهَا^{٥٥} أَللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ^{٥٦}

وَلَيْنَ سَالِتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

وَالْقَمَرَ لِيَقُولُنَّ أَللَّهُ فَآنِي يُؤْفَكُونَ^{٥٧}

أَللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عَبَادِهِ وَيَقْدِرُهُ لَهُ طَإِنَّ

أَللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ^{٥٨}

اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بے شک میری زمین وسیع
ہے۔ پس تم میری ہی عبادت و بندگی کرو۔
ہر قس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ پھر تمہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر
آنا ہے۔

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے ہم یقیناً
ایسے لوگوں کو جنت کے ایسے بالاخانوں میں جگد دیں گے جن کے نیچے سے
نہیں بہتی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان (نیک) کام
کرنے والوں کا یہ بہترین صدقہ ہے جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر
بھروسہ رکھتے ہیں۔

اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ
ان کو اور تمہیں رزق دیتا ہے۔ وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اور البتہ اگر آپ ان کافروں سے یہ پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین
کو کس نے پیدا کیا اور کس نے سورج اور چاند کو سحر کیا تو وہ یقیناً یہی کہیں
گے کہ اللہ نے۔ (آپ پوچھئے) پھر یہ لوگ کہاں اٹھے چھے جا رہے ہیں۔
اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشاہ کر
دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے رزق (کوئنگ (محدو د) کر دیتا ہے۔ بے
شک اللہ ہر ایک کے حال سے باخبر ہے۔

الْمُحْسِنِينَ ۝

وَلَئِنْ سَأَلْتُهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاً فَإِنَّا هُوَ الْأَرَضُ
مِنْ بَعْدِ مَا وَرَقَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ طَبْلُ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُونَ ۝

وَمَا هِذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوَ لَعِبٌ طَوْبَانٌ وَإِنَّ الْأَرَضَ
الْآخِرَةُ لَهُيَ الْحَيَاةُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

فَإِذَا رَأَكُبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوْا اللَّهَ مُحْلِصِينَ لَهُ الْيَوْمَ فَلَمَّا
نَجَّهُمُ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ۝

لِيَكْفُرُوا بِآيَاتِنِّهِمْ وَلِيَسْتَعْوِدُونَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا إِنْ مَنْ أَوْيَتْ حَطْفَ النَّاسِ مِنْ
حَوْلِهِمْ طَأْفِيلًا طَلِيلًا مُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ۝

وَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كِنْبَارًا أَوْ كَذَبَ بِالْحَقِّ لَهَا
جَاءَهُ طَالِبًا مُسْأَلًا فِي جَهَنَّمَ مَشْوِي لِلْكُفَّارِينَ ۝

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِي نَهْدِيَنَّهُمْ سُبْلَنَا طَوْبَانًا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ

اور البتہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے پوچھیں کہ جب زمین خشک ہو جاتی ہے تو اسے کون زندہ کرتا ہے۔ وہ یقیناً کہیں گے ”اللہ“۔ آپ کہنے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں بلکہ اکثر لوگ ان میں عقل سے کام نہیں لیتے۔

اور یہ دنیا کی زندگی سوائے کھیل کو د کے کچھ بھی نہیں ہے۔ اور بے شک آخرت کا گھر ہی (اصل) زندگی ہے۔ کاش وہ جانتے ہوتے۔

پھر جب وہ کشتی پر سوار ہوتے ہیں تو خالص اسی پر (اللہ پر) اعتقاد رکھتے ہوئے اللہ کو پکارتے ہیں۔ اور جب وہ انہیں خشکی پر (لے آتا ہے) اور نجات دے دیتا ہے تو وہ فوراً ہی شرک کرنے لگتے ہیں۔

تاکہ جو احسان ہم نے ان پر کیا ہے اس کی ناشکری کریں اور مزے اڑاتے رہیں۔ پس بہت جلد ان کو سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم (ملکہ مکرمہ) کو امن کی جگہ بنا دیا۔ حالانکہ ان کے آس پاس کے لوگ اچک لئے (لوٹ لئے) جاتے ہیں۔ کیا پھر یہ لوگ باطل پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑایا جب اس کے پاس حق آگیا تو اس نے اسے جھٹلا دیا۔ کیا ایسے کافروں کا آخری ٹھکانا جہنم نہیں ہوگا۔

اور جو لوگ ہمارے راستے میں جدوجہد کرتے ہیں تو ہم ضرور ان کو اپنی راہیں دکھادیں گے۔ اور بے شک اللہ ایسے نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

﴿ أَبْيَاتُهَا ٦٠ ﴾ ﴿ سُورَةُ الرَّوْمِ مَكِّيَّةٌ ٨٣ ﴾ ﴿ رَكُوعُهَا ٢ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

الْمَ

عُلِّيَّبِتِ الرُّومُ ۝ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَلَيْهِمْ
سَيَعْلَمُونَ ۝ فِي إِصْبَاعِ سَنَنِنَ ۝ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلٍ وَمِنْ
بَعْدٍ ۝ وَيَوْمَئِذٍ يَقْرَأُ الْمُؤْمِنُونَ ۝
إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْهَا مَنْ يَشَاءُ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝
وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ۝
يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝ وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ
غَافِلُونَ ۝

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ ۝ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٌ مُسَمٌّ ۝ وَإِنَّ كَثِيرًا
مِنَ النَّاسِ بِلِقَائِيَ رَبِّهِمْ لَكَفِرُونَ ۝

سُورَةُ الْرُّؤْمٍ

الف۔ لام۔ میم۔ (حروف مقطعات میں سے ہے)۔

روم والے قریب کی سرز میں میں مغلوب ہو گئے (شکست کھا گئے) اور اپنی مغلوبیت (شکست) کے بعد چند سال کے اندر پھر غلبہ حاصل کر لیں گے۔ پہلے بھی اللہ کا اختیار تھا اور بعد میں بھی۔ اور اس دن مومن بھی خوش ہوں گے۔

یہ سب اللہ کی مدد سے ہوگا۔ اللہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کبھی اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ لیکن اکثر لوگ وہ ہیں جو جانتے نہیں ہیں۔

لوگ دنیا کی زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے بے خبر ہیں۔

کیا انہوں نے کبھی اپنے دلوں میں غور کیا ہے کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کو بحق اور (مقرر) مدت تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ لیکن اکثر لوگ اپنے پور دگار کے سامنے حاضری کا انکار کرتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَسِيرُ وَإِنَّ الْأَرْضَ فِي نِطْرٍ وَكَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِهِمْ طَ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثْاثُرُ الْأَرْضِ وَ
 عَمَرُ وَهَا أَكْثَرَ مِنَاعِمِهِ وَهَا وَجَاءُهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ طَ
 فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمُهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑨
 ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ أَسَأُوا إِلَيْهِمُ السُّوءَ إِلَى أَنْ كَذَّبُوا إِلَيْتِ
 اللَّهِ وَكَانُوا إِلَيْهِ مُهَاجِرُونَ ⑩

اللَّهُ يَبْدِلُ وَالْخَلْقَ شَمْ يُعِيدُ هُنْمَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑪
 وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبَلِّسُ الْمُجْرِمُونَ ⑫
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شَرِّ كَآبِهِمْ شَفَعًا وَكَانُوا أَشْرَكَ كَآبِهِمْ
 كُفَّارِينَ ⑬

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِنِي يَتَقَرَّ قُونَ ⑭
 فَمَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ فَهُمْ فِي رَأْوَضَةٍ
 يُحْبَرُونَ ⑮

کیا یہ لوگ زمین میں چلتے پھرتے نہیں ہیں اور یہ نہیں دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا ہے؟ وہ لوگ ان سے زیادہ طاقت و رش تھے۔ انہوں نے زمین کو خوب سر بزرو شاداب کیا تھا۔ اس کو اتنا آباد کیا تھا جتنا ان لوگوں نے بھی نہیں کیا ہے۔ ان کے پاس ان کے رسول محلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔ پھر اللہ تو ظالم نہیں ہے البتہ وہ خود اپنے نفسوں پر ظلم کرنے والے تھے۔

ان لوگوں کا انجام کتنا بھی نک ہوا جنہوں نے برائیاں کی تھیں۔ وجہ تھی کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا یا تھا اور وہ ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ جس اللہ نے پہلی مرتبہ تخلیق کیا (پیدا کیا) ہے پھر وہی دوبارہ اس کو پیدا کرے گا۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

اور وہ دن جب قیامت قائم ہو گی تو یہ مجرم (گناہ گار) بد حواس اور مایوس ہو کر رہ جائیں گے۔ کیونکہ ان کے سفارشیوں میں سے کوئی ان کی سفارش نہ کرے گا۔ اور پھر وہ خود ہی ان شریکوں کا انکار کر دیں گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہو گی اسی دن سب لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔

پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ہوں گے تو وہ جنت میں خوش اور مسرور ہوں گے۔

وَآمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ
 فَأُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْصَرُونَ ⑯
 فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُسْوَىٰ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ⑰
 وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيشًا وَحِينَ
 تُظْهَرُونَ ⑱
 يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْبَيْتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيَّ وَيُنْهِي
 الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ وَكَذَلِكَ تُخْرِجُونَ ⑲
 وَمِنْ آيَتِهِ أَنْ خَلَقْتُكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا آتَيْتُمْ بَشَرًا
 تَشَيَّشُونَ ⑳
 وَمِنْ آيَتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ آنفِسِكُمْ أَزْوَاجًاٰ سُكُنُوا إِلَيْهَا
 وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَاحْمَةً ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِيمَ لِقَوْمٍ
 يَتَكَبَّرُونَ ㉑
 وَمِنْ آيَتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْخِلَافُ أَسْتَنْعِمُ
 وَآتَوْا نَحْنُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِيمَ لِلْعَالِمِينَ ㉒

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آئیوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھلایا تھا تو وہ لوگ عذاب میں (پکڑے ہوئے) حاضر کئے جائیں گے۔
لوگو! اللہ کی ذات پاک بے عیب ہے۔ جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صحیح کرتے ہو (تو اس کا ذکر کرو)۔

آسمانوں اور زمین میں ساری حمد و شنا اللہ کے لئے ہے۔ اور تم رات کو اور دوپہر کے وقت اللہ کی پاکی بیان کیا کرو۔

وہی تو ہے جو جان دار کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی تو ہے جو مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہی اللہ زمین کو دوبارہ زندہ (تروتازہ) کر دیتا ہے اور اسی طرح تم بھی (قبوں سے) نکالے جاؤ گے۔

(۱) اس کی نشانیوں میں سے (ایک نشانی یہ ہے کہ) اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر تم انسان کی حیثیت سے پھیلتے جاتے ہو۔

(۲) اس کی نشانیوں میں سے (ایک نشانی یہ ہے کہ) اس نے تمہاری جنس ہی سے تمہارے جوڑے (بیویاں) پیدا کئے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کر سکو اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور پیار (کے رشتے) قائم کئے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔

(۳) اس کی نشانیوں میں سے (ایک نشانی) زمین اور آسمانوں کا پیدا کرنا ہے (جس میں) تمہاری زبانیں اور رنگ مختلف ہیں۔ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو لوگ جانتے ہیں (اہل علم ہیں)۔

وَمِنْ أَيْتِهِ مَنِ امْكُنَ لِإِلَيْهِ وَالنَّهَايَةِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ط

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ⑯

وَمِنْ أَيْتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَاعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَا إِنَّ

فَيُحْيِ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِ لِقَوْمٍ

يَعْقِلُونَ ⑰

وَمِنْ أَيْتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ط ثُمَّ إِذَا

دَعَا كُمْ دُعَوَةً قَوْمٌ مِنَ الْأَرْضِ إِذَا آتَنَتْهُمْ تَخْرُجُونَ ⑱

وَلَهُ مِنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط كُلُّهُ لَهُ قِنْتُونَ ⑲

وَهُوَ الَّذِي يَبْدِ وَالْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ط

لَهُ الْبَشَّلُ الْأَعْلَى فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ⑳

(۴) اس کی نشانیوں میں سے (ایک نشانی) رات کے وقت تمہاری نیند اور دن کے وقت اس کا فضل (رزق) تلاش کرنے میں ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو (حق اور سچی باتوں کو غور سے) سنتے ہیں۔

(۵) اس کی نشانیوں میں سے (یہ بھی ایک نشانی ہے کہ) وہ تمہیں خوف اور امید کے ساتھ بھلی (کی کڑک اور چمک) دکھاتا ہے۔ اور وہ آسمان سے (بلندی سے) پانی برساتا ہے۔ پھر وہ مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

(۶) اسی کی نشانیوں میں سے (ایک نشانی یہ ہے کہ) اس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں۔ پھر جب وہ پکارے گا (صور پھونکے گا) تو اس وقت تم (زمین سے) نکل آؤ گے۔

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اسی کی ملکیت ہے۔ اور ہر چیز اس کی فرمان بردار ہے۔

اسی نے ساری مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے۔ پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اس کے لئے زیادہ آسان ہے۔ اور زمین و آسمانوں میں اس کی شان سب سے اعلیٰ اور بہترین ہے۔ وہ زبردست ہے اور حکمت والا ہے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنفُسِكُمْ طَهْلُ تَكُمْ مِنْ مَا مَلَكْتُ
 أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءِ فِي مَا رَأَيْتُكُمْ فَإِنْتُمْ فِيهِ سَوَاءُ
 تَخَافُوهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسُكُمْ كُذِلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَتِ لِقَوْمٍ
 يَعْقِلُونَ ⑯
 بَلِ اتَّبَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهُوَ أَهْمُ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي
 مَنْ أَضَلَ اللَّهُ طَ وَمَا لَهُمْ مِنْ نُصْرٍ ⑰
 فَأَقْمِ وَجْهَكَ لِلَّذِينَ حَنِيقًا طَ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ
 عَلَيْهَا طَ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ طَ ذَلِكَ الَّذِينَ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ
 أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ⑱
 مُنْبِيِّينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ
 الْمُسْرِكِينَ ⑲ مِنَ الَّذِينَ قَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا أَشِيَّعًا طَ كُلُّ
 حَزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ⑳

وہ تمہارے لئے خود تمہاری ذات سے ایک مثال بیان کرتا ہے۔ کیا تمہارے ان غلاموں میں سے جن کے تم مالک ہو پکھ غلام ایسے بھی ہیں جو ہمارے دیئے ہوئے (مال و دولت) میں سے تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہوں۔ اور تم ان کا اسی طرح لحاظ کرتے ہو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کا خیال کرتے ہو۔ ہم اپنی ان آیات کو ان لوگوں کے لئے کھول کر بیان کر رہے ہیں جو عقل و فہم رکھتے ہیں۔

بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) ظالم لوگ جاہلائے طریقوں پر (بے سوچ سمجھے) اپنی خواہشوں کے پیچھے چل پڑتے ہیں۔ وہ کون ہے جو ان لوگوں کو راستہ دکھائے گا جن کو اللہ ہی نے بھٹکا دیا ہے۔ ایسے لوگوں کا کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ہے۔

تم یکسو ہو کر اپنا چہرہ دین حنیف پر قائم رکھو۔ اس فطرت پر جس پر اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ اس کی خلق (بناؤٹ) میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ یہی سچا دین ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

اسی (ایک اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے بن جاؤ۔ اسی سے ڈرو، نماز قائم کرو اور ان مشرکین میں سے مت ہو جانا جنہوں نے اپنے دین کو نکلڑے کر ڈالا اور وہ گروہوں میں بٹ گئے اور ہر ایک گروہ جو کچھ ان کے پاس ہے وہ اسی میں مگن اور خوش ہے۔

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرًّا دَعُوا رَبَّهُمْ مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ شَمَّ إِذَا
 أَذَا قَهُمْ مِنْهُ سَرْحَةً إِذَا فَرِيقَتْ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ^(٣١)
 لَيَكْفُرُوا بِآيَاتِنَا فَتَتَّسِعُوا ^{وَقَنْعَةً} فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ^(٣٢)
 أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ^(٣٣)
 وَإِذَا آذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصْبِحُهُمْ سَيِّئَةً
 بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ^(٣٤)
 أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ طَرَافَةً
 فِي ذَلِكَ لَا يَتِي لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ^(٣٥)
 فَاتِّ ذَا الْقُرْبَى بِحَقَّهُ وَالْمُسْكِينُونَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَلِكَ خَيْرٌ
 لِلّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُقْلِحُونَ ^(٣٦)
 وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبَابًا لَيَرْبُوْا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عَنْهَا
 اللَّهُ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكْوَةٍ ثُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ
 الْمُصْعِفُونَ ^(٣٧)

جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بے قرار ہو کر اپنے رب کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنے کرم کا مزہ چکھا دیتا ہے تو ان میں سے ایک گروہ اپنے رب (کے ساتھ دوسروں کو) شریک ٹھہرائے لگتا ہے۔ اور ہم نے ان کو جو کچھ دیا ہے اس پر ناشکری کرنے لگتا ہے۔ (ایسے مشرکین سے کہا جا رہا ہے کہ) تم چند دنوں تک مزے اڑا لو بہت جلد تمہیں (ساری حقیقت) معلوم ہو جائے گی۔

کیا ہم نے ان پر کوئی سند (کتاب) نازل کی ہے جو ان سے کہتی ہے کہ وہ اللہ کا شریک بنا میں۔

(حال یہ ہے کہ) جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت اور کرم کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کو ان کے کرتوں کی وجہ سے کوئی مصیبت پہنچ جاتی ہے تو وہ مایوس ہو کر رہ جاتے ہیں۔

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ (کی یہ قدرت ہے کہ) وہ جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق دے دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔

تم رشتہداروں کو ان کا حق دو اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو۔ یا ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا و خوشنودی چاہتے ہیں۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

اور جو کچھ دیتے ہوتا کہ ان کے مالوں میں شامل ہو کر وہ بڑھ کر واپس آئے تو (یاد رکھو) یہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا۔ اور جو کچھ تم اللہ کی رضا و خوشنودی کے لئے زکوٰۃ دیتے ہو یہی مال اللہ کے بہاں وہ بڑھاتے رہیں گے۔

اللَّهُ أَلَّا نِي خَلَقْتُمْ شَمَّ رَازَ قَكْمُ شَمَّ يِبِيتُكُمْ شَمَّ يِحِيِّكُمْ هَلْ
 مِنْ شَرَّ كَا إِلَكُمْ مَنْ يَقْعُلْ مِنْ ذَلِكُمْ مَنْ شَمِّ طَ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى
 عَمَّا يُشَرِّكُونَ ﴿٥﴾

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبْتُ أَيْدِي النَّاسِ
 لِيُذْيِقُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا عَلَيْهِمْ يَرْجُونَ ﴿٦﴾

قُلْ سِيرُو وَافِ الْأَرْضَ فَانْظُرُو وَأَكْيُفْ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِ طَ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكُينَ ﴿٧﴾

فَآقِمْ وَجْهَكَ لِلَّدِيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِي يَوْمًا لَمَرْدَلَهَ
 مِنَ اللَّهِ يَوْمَ مِيْدِي يَصَدَّعُونَ ﴿٨﴾

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نُفْسِهِمْ
 يَهَدُونَ ﴿٩﴾

اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ اسی نے تمہیں رزق دیا ہے۔
وہی تمہیں موت دے گا اور پھر وہ (قیامت کے دن) تمہیں زندہ کرے گا۔
کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایک بھی ایسا ہے جو ان کاموں کو انجام
دیتا ہو۔ وہ اللہ پاک بے عیب ذات ہے۔ وہ ان تمام چیزوں سے بلند و
برتر ہے جن کو وہ اللہ کے ساتھ شریک کرتے ہیں۔

خشکی اور تری میں (ان کے کفر و شرک کی وجہ سے) فساد پھیل گیا
جو کچھ ان کے ہاتھوں نے کمایا۔ تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض کئے ہوئے
کاموں کا مزہ چکھا دے۔ شاید کہ وہ بازا آجائیں۔
(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم زمین
میں چل پھر کر دیکھو کہ (تم سے) پہلے (نا فرمان) لوگوں کا انجام کیسا ہوا۔
ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ اپنے چہرے کو دین قیم
(نہایت درست اور بہتر دین) کی طرف ہی رکھیے۔ اس دن کے آنے
سے پہلے جو اللہ کی طرف سے (مقرر) ہے اور ٹلنے والا نہیں ہے۔ اس دن
سب لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔

جس نے کفر کیا اس کا (وبال) اسی پر ہے اور جس نے عمل صالح
(بہترین اعمال) کئے تو اس نے اپنے نفع کے لئے سامان (راحت) تیار
کر لیا ہے۔

لِيَجُزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ طِإِلَّا لَ

يُحِبُّ الْكُفَّارِينَ ⑥

وَمِنْ أَيْتَهُ أَنْ يُرِسِّلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرًا تِ وَلِيُذِيقُوكُمْ مِّنْ
رَّاحِتَهُ وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑦

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُهُمْ وَهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمَنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا طَ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا
نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ⑧

اللَّهُ الَّذِي يُرِسِّلُ الرِّيَاحَ فَتُثْبِتُهُ سَحَابًا فَيُسْطِعُهُ فِي السَّمَاءِ
كَيْفَ يَسْأَعُ وَيَجْعَلُهُ كَسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلْلِهِ ⑨
فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَسْأَعُ مِنْ عِبَادَةِ إِذَا هُمْ يَسْبِرُونَ ⑩
وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَيُبَلِّسُنَّ ⑪
فَانْظُرْ إِلَى أُثْرَ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحِيِّ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
إِنَّ ذَلِكَ لَمْحٌ الْبَوْثٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑫

تاکہ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لے آئے اور عمل صالح کے اپنے
فضل و کرم سے بدلے عطا کرے۔ بے شک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔
اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ (پارش سے پہلے) خوش
خبری دینے والی ہوا میں بھیجتا ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھا دے
(فائدے عطا کر دے) تاکہ کشتیاں (جہاز) اس کے حکم سے چلیں اور تم
اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور شاید کہ تم شکر ادا کرو۔

یقیناً ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ان کی قوم کی طرف
بہت سے رسول بھیجتے تھے جو ان کے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے
تھے۔ پھر ہم نے (نافرمانیوں کے سبب) مجرموں سے انتقام لیا۔ اور
مومنین کی مدد کرنا (ان کو غالباً کرنا) ہماری ذمہ داری ہے۔

اللہ ہی ہے جو ہوا میں بھیجتا ہے جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر وہ جس
طرح چاہتا ہے ان کو آسمان (بلندیوں) میں پھیلا دیتا ہے اور وہ ان
بادلوں کو نکلڑوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو کہ ان کے درمیان سے
بارش برنسا شروع ہو جاتی ہے۔ پھر وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے
پہنچا دیتا ہے تو وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔

حالانکہ وہ ان کے برسنے سے پہلے ما یوس ہو چکے تھے۔ تم اللہ کی
نشانیوں کی طرف دیکھو کہ وہ اپنی رحمت سے مردہ ہو جانے والی زمین کو کس
طرح زندہ (تروتازہ) کر دیتا ہے۔ بے شک وہی مردوں کو (دوبارہ) زندہ
کرے گا۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رِحَافَرَا أَوْ كُمْصِفَرَا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ

يَكْفُرُونَ^{٥١}

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَ الْدُّعَاءَ إِذَا وَلَوْا

مُدْبِرِينَ^{٥٢}

وَمَا أَنْتَ بِهِ الْعُمَىٰ عَنْ صَلَاتِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ

يُؤْمِنُ بِاِبْتِنَافِهِمُ مُسْلِمُونَ^{٥٣}

أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ

قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً^{٥٤} يَخْلُقُ مَا

يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ^{٥٥}

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْجِنِّيُونَ مَا لِبَنِو آغِيَرَ

سَاعَةً^{٥٦} كُنْدِلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْأَيُّنَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابٍ

إِلَيَّ إِلَيْكُمْ الْبَعْثَ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكُمْ كُنْتُمْ لَا

تَعْلَمُونَ^{٥٧}

اور البتہ اگر ہم (ان پر) ایسی ہواں کو بھیجیں جن سے ان کی
کھیتیاں زرد کھائی دیں تو وہ اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں گے۔
بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم مردوں کو نہیں سنوا سکتے اور نہ
بہروں کو اپنی پکار سکتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں۔
نہ آپ ان لوگوں کو (جو اندھے بنے ہوئے ہیں) گم راہی سے
نکال کر راہ ہدایت دکھاسکتے ہیں۔ آپ ان لوگوں کو، ہی سنا سکتے ہیں جو ہماری
آئیوں پر ایمان لاتے اور فرمائی برداری اختیار کرتے ہیں۔

اللہ وہ ہے جس نے تمہیں ضعیف اور کمزوری کی حالت میں پیدا
کیا۔ پھر اس نے تمہاری کمزوری دور کر کے تمہیں طاقت و قوت بخشی۔ پھر
قوت کے بعد کمزوری اور بڑھا پا طاری کیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔
وہ جاننے والا اور قدرت والا ہے۔

اور جس دن قیامت قائم ہوگی وہ مجرم قسم کھا کر کہیں گے کہ ہم (دنیا
میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔ اس طرح وہ (دنیا کی زندگی
میں) دھوکے میں پڑے رہے۔

مگر وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ تم اللہ کے لکھے
ہوئے کے مطابق حشرتک (پڑے سوتے) رہے۔ یہی ہے وہ جی اٹھنے کا
دن جسے تم جانتے نہ تھے۔

فَيَوْمَ إِذَا لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَاتُهُمْ وَلَا هُمْ

يُسْتَعْبَدُونَ ⑤

وَلَقَدْ صَرَبْنَا إِلَيْهِ النَّاسَ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَشْلِطٍ وَلَيْنُ
جُنْهُمْ بِإِيَّاهُ لَيَقُولُونَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ أَنْتَمْ إِلَّا
مُبْطَلُونَ ⑥

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑦

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخْفِفُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْقِتُونَ ⑧

﴿ أَيَّالَهَا ٢٢ ﴾ ﴿ سُورَةُ الْقَمَانَ ٣١ ﴾ ﴿ مِئَةٌ ٥٧ ﴾ ﴿ سُوكَعَاقَهَا ٢ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَ

تِلْكَ آيَتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ⑨ هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُحْسِنِينَ

الَّذِينَ يُقْيِمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَوةَ وَهُمْ بِالْأُخْرَةِ هُمْ

يُؤْقِتُونَ ⑩

أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑪

پھر اس دن ان ظالموں کو ان کی معدورت نفع نہ دے گی اور نہ ان سے معافی کے لئے کہا جائے گا۔

اور بے شک ہم نے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں۔ اور اگر آپ ان کے پاس کوئی نشانی (مجزہ بھی) لے کر آئیں گے تو وہ یہی کہیں گے کہ تم جھوٹ پر قائم ہو۔

اس طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگادیتا ہے جو سمجھنیں رکھتے۔

پس آپ صبر کجھے۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے وہ آپ کو ہرگز ہلکانہ پائیں۔

﴿سُورَةُ الْقِيَمَان﴾

الف۔ لام۔ میم۔ (حروف مقطعات میں سے ہے)۔

یہ حکمت سے بھر پور کتاب کی آیات ہیں۔ نیکیاں کرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهُوَ الْحَدِيثُ لِيُضْلِلَ عَنْ سَبِيلٍ
 اللَّهُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَخَذَ هَاهُرُواً أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
 مُّهِينٌ ①

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ أَيْتَنَاوْلِي مُسْتَكِبِرًا كَانُ لَمْ يَسْعَهَا كَانَ فِي
 أُذْنَيْهِ وَقَرَأَ فَبِشِّرَهُ بِعَدَابِ الْيَمِ ②

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ لَهُمْ جَنَاحُ التَّعْيِيمِ ③
 خَلِدِيْنَ فِيهَا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ④

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرْوَنَهَا وَالْقَنْقَبُ فِي الْأَرْضِ
 رَأَوْا إِنَّ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَأَنْزَلْنَا
 مِنَ السَّمَاءِ مَا كَفَى لَبْسَنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑤

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُوْنِي مَا ذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ بَلِ
 الظَّالِمُونَ فِي صَلَالِ مُمْبِينٍ ⑥

ان میں سے کوئی تو ایسا (بد نصیب ہے) جو بے ہودہ اور غافل کرنے والی چیزیں خرید کرلاتا ہے تاکہ وہ کم علم لوگوں کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دے۔ اور اسے پہنچی مذاق سمجھتا ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ذلت والا عذاب ہے۔

اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے اس طرح منہ پھیر کر چل دیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں یا جیسا کہ اس کے کانوں میں بہرا پن ہے۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ اس کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنادیجھے۔

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے تو ان کے لئے نعمتوں سے بھر پور جنتیں ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ زبردست ہے اور غالب حکمت والا ہے۔ وہ اللہ جس نے بغیر ستون کے ان سات آسمانوں کو بنایا جنہیں تم (ہر روز) دیکھتے ہو۔ اسی نے زمین پر پہاڑ (بوجھ بنانے کر) رکھ دیئے تاکہ وہ (زمیں) تمہیں ایک طرف لے کر ڈھلک نہ جائے۔ اسی نے زمین میں ہر طرح کے جانداروں کو پھیلا دیا۔ اور ہم نے ہی آسمان سے پانی بر سایا پھر ہم نے ہی عمدہ قسم کی چیزیں اگائیں۔

یہ تو اللہ کی تخلیق ہے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہنے کہ) مجھے دکھاؤ جو اللہ کے سوا (من گھڑت) معبدوں ہیں کہ انہوں نے کیا کچھ پیدا کیا ہے؟ بلکہ (درحقیقت) ظالم لوگ کھلی گمراہی میں بیٹلا ہیں۔

وَلَقَدْ أَتَيْنَا لِقَمَنَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ طَ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا
 يَشْكُرْ لِنَفْسِهِ طَ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ⑯
 وَإِذْ قَالَ لِقَمَنُ لَا بُنْهُ وَهُوَ يَعْظُهُ يَبْيَئِ لَا تُشْرِكُ بِاللَّهِ طَ إِنَّ
 الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ⑰
 وَوَصَّيْنَا إِلَى نُسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهُنَّا عَلَى وَهْنٍ وَّ
 فَضْلُهُ فِي عَامِينِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ طَ إِلَى الْمَصِيرِ ⑱
 وَإِنْ جَاهَ دَكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكُ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا
 تُطْعِهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ
 آتَابَ إِلَى شَمَاءِ إِلَى مَرْجِعِكُمْ فَأَنِيَّكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑲
 يَبْيَئِ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مَّنْ خَرَدَلِ فَتَكُنْ فِي صَحْرَةٍ
 أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ طَ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ
 حَبِيرٌ ⑳

اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت و دانائی عطا کی تھی (اور کہا تھا کہ) تم اللہ کا شکر ادا کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے (اس کا و بال اسی پر ہے) بے شک اللہ تو بے نیاز ہے اور تمام تعریفوں کا مستحق ہے۔

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا کیونکہ شرک کرنا بہت بڑا ظلم (بے انصافی) ہے۔

اور ہم نے انسان کو تاکید کی ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ (حسن سلوک کرے) اس کی ماں نے دکھ پر دکھ جھیل کر اس کو اپنے پیٹ میں رکھا اور دوسال میں اس کا دودھ چھڑایا۔ اور تم میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر ادا کرنا۔ اور تم سب کو میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

اور اگر وہ دونوں (ماں باپ) تم پر اس بات کا زور ڈالیں کہ تم اللہ کے ساتھ شرک کرو جس کا تمہیں علم نہیں ہے تو ان دونوں (ماں باپ) کی اطاعت مت کرنا لیکن دنیا کے معاملات میں ان سے حسن سلوک کرتے رہنا۔ اور تم اس راستے کی پیروی کرنا جو تمہیں میری طرف پھیر دے۔ بہر حال تمہیں میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ پھر میں بتاؤں گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

اے میرے بیٹے! اگر (براہی) رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگی پھر وہ کسی سخت پھر کی چٹان کے اندر یا آسمانوں اور زمین میں (کسی جگہ بھی چھپی ہوئی ہوگی) تو اللہ اس کو (باہر نکال) لائے گا۔ بے شک اللہ تمام چھپی ہوئی چیزوں کو جانتا ہے اور خبر رکھتا ہے۔

يَبْنِي أَقِيمَ الصَّلَاةَ وَأُمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّهُ عَنِ الْسُّنْكِرِ وَاصْبِرْ
 عَلَى مَا آصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ⑯
 وَلَا تُصِيرْ حَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَتَشَّشُ فِي الْأَرْضِ مَرَحَّاً ۖ إِنَّ
 اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَحُوَّرِ ⑰
 وَاقْصِدْ فِي مَشِيكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۖ إِنَّ أَنْكَرَ
 الْأَصْوَاتِ لَصَوْتِ الْحَمِيرِ ⑯
 أَلَمْ تَرَوْ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
 وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَةً ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۖ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
 يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٌ مُّنِيبٌ ⑲
 وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا
 عَلَيْهِ أَبَآءَنَا ۖ أَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطَنُ يَدْعُوهُمْ إِلَى عَذَابٍ
 السَّعِيرِ ⑳
 وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
 بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى ۖ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ㉑

اے میرے بیٹے! نماز قائم کر، اچھے کاموں کا حکم دے، برا نیوں سے روکنے کی کوشش کرو اور جو حالات پیش آئیں ان پر صبر کرو۔ بے شک یہ بڑے عزم و ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر۔ نہ زمین پر اکڑ کر چل۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر اترانے والے اور مغرور آدمی کو پسند نہیں کرتا۔ اپنے چلنے میں (رفقانِ میں) اعتدال پیدا کرو اور اپنی آواز کو پست رکھ۔ بے شک آوازوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ آواز گدھے کی ہے۔

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کو اللہ نے تمہارے لئے مخمر (تایع) کر دیا ہے۔ اور تمہیں ظاہری اور پوشیدہ بھر پور نعمتیں عطا کی ہیں۔ اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روش کتاب کے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ (فرمایا کہ اچھا بتاؤ تو سہی) اگر شیطان نے ان کو دوزخ کی طرف بلا�ا ہو (کیا پھر بھی وہ اس کی پیروی کریں گے)؟

اور جس نے اپنے چہرے کو اللہ کی طرف جھکا دیا۔ اور وہ نیکو کار بھی ہے تو یقیناً اس نے ایک مضبوط گرہ کو پکڑ لیا۔ اور (یاد رکھو) اللہ ہی کی طرف تمام کاموں کی انتہا ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يُحِرِّزُكَ كُفُرُهُ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنَبْشِّرُهُمْ بِمَا
 عَمِلُوا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصَّدْوِرِ ⑯
 نَمْبِعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُهُمْ إِلَى عَذَابٍ عَلِيِّينَ ⑰
 وَلَئِنْ سَأَلْتُهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ طَ
 قُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ طَ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑱
 إِلَهٌ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَنْيُ الْحَمِيدُ ⑲
 وَلَوْا نَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمْدُدُهُ مِنْ
 بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
 حَكِيمٌ ⑳
 مَا خَلَقْتُمْ وَلَا بَعْثَمُ إِلَّا كَنْفِيسٌ وَاحِدَةٌ إِنَّ اللَّهَ سَيِّئٌ
 بِصَيْرٌ ㉑
 أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُوْلِجُ الْيَوْلِ في النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارِ فِي
 الْيَوْلِ وَسُخِّرَ الشَّسْسَ وَالْقَمَرَ كُلُّ يَوْمٍ يَجْرِي إِلَى أَجَلٍ مُسَيَّ
 وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ حَبِيرٌ ㉒

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) جو شخص کفر کرتا ہے تو آپ اس سے رنجیدہ نہ ہوں۔ ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہے۔ پھر ہم انہیں ضرور بتائیں گے کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔ بے شک اللہ دلوں کے بھیج کر وہی جانتا ہے۔
ہم انہیں (دنیا کا) تھوڑا سا زندگی گزارنے کا سامان دیں گے۔ پھر ہم انہیں ایک سخت ترین عذاب کی طرف کھینچ لائیں گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) اگر آپ ان (منکرین حق سے) پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ کہہ دیجئے الحمد للہ (تمام تعریفوں کا مستحق اللہ ہی ہے)۔ اکثر لوگ وہ ہیں جو (اس حقیقت کو) جانتے نہیں ہے۔

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ ہی کا ہے بے شک وہ بے نیاز اور تمام تعریفوں کا مستحق ہے۔

(اور اگر ایسا ہو کہ) زمین میں جتنے بھی درخت ہیں وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر (لکھنے کی) سیاہی بن جائیں اور مزید سات سمندر اور ہوں (جو سیاہی بن جائیں اور ان سے لکھا جائے) تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں گے۔ بے شک اللہ زبردست اور غالب حکمت والا ہے۔

تم سب کا پیدا کرنا اور دوبارہ جی اٹھنا ایسا ہے جیسے ایک شخص کا پیدا کرنا۔ بے شک اللہ سنت والا اور دیکھنے والا ہے۔

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے۔ ان میں سے ہر ایک مقرر مدت تک (قیامت تک) چلتا رہے گا اور بلاشبہ تم جو کچھ کرتے ہو والہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ
 وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ①
 أَلَمْ تَرَأَنَ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيكُمْ مِنْ
 أَيْتِهِ طَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِي لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ②
 وَإِذَا أَغْشَيْهِمْ مَوْجًا كَالظَّلَلِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ
 فَلَمَّا جَهُمْ إِلَى الْبَرِّ قَبِيلُهُمْ مُمْقَتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِأَيْتِنَا إِلَّا
 كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ③
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشُوا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالْدُّعَنُ
 وَلَدِهِ وَلَا مُؤْلُودُ هُوَ جَانِرٌ عَنْ وَالْدِهِ شَيْغًا طَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ
 حَقٌّ فَلَا تَعْرِّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغْرِيَنَّكُمْ بِاللَّهِ
 الْغَرُورُ ④
 إِنَّ اللَّهَ عَنِّدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي
 الْأَرْضِ حَامِ طَ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَمَّا ذَاتَ تَكْسِبُ غَدَاءً طَ وَمَا
 تَدْرِي نَفْسٌ بِمَا يَأْمِي أَرْضٌ تَمُوتُ طَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ⑤

یہ سب اس لئے ہے کہ بے شک اللہ ہی بحق ہے اور اس کو چھوڑ کر جن چیزوں کی وہ عبادت کرتے ہیں وہ سب باطل اور جھوٹ ہیں۔ اور بے شک اللہ نہایت بلند و برتر اور عظمتوں والا ہے۔

(اے مخاطب) کیا تو نہیں دیکھا کہ اللہ کے فضل و کرم سے کشتی (جہاز) دریا میں چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی بعض نشانیاں دیکھائے۔ بے شک ان میں ہر صبر و شکر کرنے والے شخص کے لئے نشانیاں موجود ہیں۔ اور جب (اس دریا کی) موج ان پر سائبان کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ خالص اعتقاد کے ساتھ اللہ ہی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر لے آتا ہے تو بعض تو ان میں سے اعتدال اور توازن اختیار کرتے ہیں اور سوائے عہد شکن اور ناشکرے لوگوں کے کوئی ہماری آئیوں کا انکار نہیں کرتا۔

اے لوگو! تم اپنے پروردگار کے غضب سے بچو! اور اس سے ڈرو جب کوئی باپ اپنے بیٹے کو کوئی لفغ نہ پہنچا سکے گا اور نہ بیٹا باپ کے کام آسکے گا۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تمہیں دنیا کی زندگی ہرگز دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ کوئی دھوکے باز تمہیں اللہ کے معاملے میں فریب میں ڈال دے۔ بے شک قیامت کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔ وہی بارش بر ساتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں کیا ہے (کیا پروردش پارہا ہے)? اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ (آنندہ کل) کیا کمائی کرے گا۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس سر زمین پر مرنے گا۔ بے شک اللہ ہی جانے والا اور خبر کھنے والا ہے۔

﴿ ابْتَاهَا ۲۰ ﴾ سُورَةُ السَّجْدَةِ مِكْرَهٌ ۵ كَوْعَاتِهَا ۳۲

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

الْآمِّ

تَبَرِّيْلُ الْكِتَابِ لَا رَأِيْبَ فِيهِ مِنْ سَرِّ الْعُلَمَائِينَ ۝

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۝ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ سَرِّكَ لِتُشَذِّبَ أَقْوَامًا

مَا أَتَهُمْ مِنْ تَذَيِّرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهَدُونَ ۝

أَللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سَتَةٍ

أَيَّا مِرْثَمَ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۝ مَالِكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

شَفِيعٍ ۝ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي

يَوْمٍ كَانَ مَقْدَارُهُ آلَفَ سَنَةٍ مِنَّا تَعْدُونَ ۝

ذَلِكَ عِلْمُ الْعَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ

طَيْبٍ ۝

سُورَةُ الْسَّجْدَةِ

الف۔ لام۔ میم۔ (حروف مقطعات میں سے ہے)۔
اس میں ذرا بھی شک نہیں ہے کہ یہ کتاب قرآن مجید تمام جہانوں
کے پروردگار نے نازل فرمائی ہے۔

کیا وہ کہتے ہیں کہ آپ نے اس کو خود گھڑ لیا ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ
یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے حق (کے ساتھ نازل) کیا گیا ہے تاکہ
آپ اس سے اس قوم کو ڈرا میں (آگاہ کریں) جن کے پاس آپ سے
پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ تاکہ وہ ہدایت حاصل کر سکیں۔

اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان
میں ہے ان کو چھ دنوں میں پیدا کیا ہے۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا
تمہارا نہ تو کوئی حمایت و مددگار ہے اور نہ سفارش کرنے والا کیا تم اتنی بات
نہیں سمجھتے۔

وہ آسمانوں سے زمین تک ہر معاملہ کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ پھر ہر
معاملہ اس کے سامنے ایک ایسے دن میں پہنچ جاتا ہے جو تمہارے شمار میں
ایک ہزار سال ہے۔

وہی ہے جو چھپی ہوئی اور ظاہری چیزوں سے واقف ہے اور
زبردست رحمت والا ہے۔

جس نے ہر چیز کو خوب سے خوب تر بنایا ہے۔ اسی نے انسان کو
پیدا کیا اور اس کی پیدائش کا آغاز مٹی سے کیا۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلْطَةٍ قَنْ مَلَوْمَهُمْ بِنْ ① ثُمَّ سَوْلَهُ وَنَفَخَ
 فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْيَدَةَ ٢
 قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ②
 وَقَالُوا إِنَّا إِذَا أَضْلَلْنَا فِي الْأَرْضِ إِنَّا لَغَافِرُونَ ٣
 هُمُ الْمُلْقَآءُ مَنِ اتَّهَمْ كُفَّارُونَ ٤
 قُلْ يَتَوَفَّكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِلَّ بِكُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ
 تُرْجَعُونَ ٥
 وَلَوْ تَرَى إِذَا الْجِرْمُونَ نَارًا كَسُوَا سُرْعَهُ وَسِيمَهُ عِنْدَ رَبِّنَا
 أَبْصَرُنَا وَسَمِعَنَا فَإِنَّا جُنَاحًا نَعْمَلُ صَالِحًا إِنَّا مُؤْمِنُونَ ٦
 وَلَوْ شِئْنَا لَا تَبِعَنَا كُلُّ نَفْسٍ هُدِيَّهَا وَلِكُنْ حَقَّ الْقَوْلِ مِنْ
 لَا مَكِنْ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالثَّالِثُ أَجْمَعِينَ ٧

پھر اس کی نسل کو ایک بے قدر پانی سے بنایا پھر (ماں کے پیٹ میں) اس کے تمام اعضا درست کئے۔ پھر اس میں اپنی طرف سے روح کو پھونکا۔ اور تمہیں کان، آنکھیں اور دل دیا۔ تم میں سے بہت تھوڑے لوگ شکر کرتے ہیں۔

وہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے (ذرہ ذرہ ہو کر بکھر جائیں گے) تو کیا ہم دوبارہ پیدا کئے جائیں گے؟ (اصل میں بات یہ ہے کہ) یہ لوگ اپنے پروردگار کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔
 (اے بنی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ تمہاری جان ایک فرشتہ (ملک الموت) قبض کرتا ہے جو تمہارے اور پر مقرر (متین) کیا گیا ہے۔ پھر تم سب کو اللہ کی طرف لوٹایا جائے گا۔

(اے بنی صلی اللہ علیہ وسلم) اگر آپ وہ وقت دیکھیں جب یہ مجرم اپنے رب کے سامنے (شرمندگی سے) اپنے سر جھکائے کھڑے ہوں گے۔ (اور کہیں گے کہ اے) ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا۔ ہمیں آپ (دنیا میں) لوٹ جانے دیجئے تاکہ ہم عمل صالح کریں۔ بے شک ہمیں (پوری طرح) یقین آگیا ہے۔

(ان کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرمائیں گے) اگر ہم چاہتے تو ہم ہر شخص کو (پہلے ہی) ہدایت دے دیتے۔ مگر میری یہ بات برحق ہے کہ میں تمام (نافرمان) جنوں اور انسانوں سے جہنم کو بھر دوں گا۔

فَذُوقُوا إِيمَانَنِيَّتِمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هُذَا حَاجَ إِنَّا سَيِّئُنَّكُمْ وَذُوقُوا

عَذَابَ الْخُلُدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑯

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِإِيمَانَ الَّذِينَ إِذَا دُرْكُرُوا بِهَا حَرًّا وَاسْجَدًا وَ

سَبَحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكِبِرُونَ ⑯

شَجَافُ جُنُوبِهِمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَ

طَمَاعًا وَمِمَّا رَأَى قَنْتَهُمْ يَعْمَلُونَ ⑯

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِي لَهُمْ مِنْ قُرْبَةٍ أَعْيُنٍ جَزَ آءٍ بِمَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑯

آفَيْنَ كَانَ مُؤْمِنًا كَمْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوْنَ ⑯

أَمَّا الَّذِينَ امْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلْحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّتُ الْمَأْوَى

نُرْلَأَ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑯

اب تم اس دن کی ملاقات کو بھلا دینے کی وجہ سے عذاب پکھتے رہو۔ (آج) ہم نے تمہیں بھلا دیا ہے۔ جو کچھ تم کرتے تھے اس کے بد لے میں ہیشگی کا عذاب کامزہ چکھو۔

ہماری آئیوں پر تو وہ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں یادو لایا جاتا ہے تو وہ بجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد و تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔

ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں اور اپنے پروردگار کو امید اور خوف کے ساتھ پکارتے ہیں۔ اور ہم نے انہیں جو کچھ دے رکھا ہے وہ (اس میں سے) خرچ کرتے ہیں۔

پھر کسی کو نہیں معلوم (کہ جو کچھ وہ کرتا ہے اس کے بد لے) اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کہاں چھپا رکھی ہے۔ یہ ان کے کئے ہوئے کاموں کا بد لہ ہو گا جو کچھ وہ کرتے تھے۔

کیا پھر وہ شخص جو مومن ہے ایک نافرمان کے برابر ہو سکتا ہے۔ یقیناً وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے ان کا ٹھکانا جنتیں ہیں۔ جو کچھ وہ کرتے تھے (اس کے بد لے میں) ان کی یہ مہمان نوازی ہو گی۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَا أُولَئِكُمُ الظَّالِمُونَ طَعْلَمَاهَا أَسَادُهَا أَنْ
 يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُهَا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُ عَذَابَ الظَّالِمِ
 الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ①
 وَلَئِنْ يُقْتَلُهُمْ مِنَ الْعَذَابِ إِلَّا دُنْيَاهُمْ دُونَ الْعَذَابِ إِلَّا كُبَيرٌ
 لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ②
 وَمَنْ أَفْلَمُ مِنْ ذَكْرِي يَا يَوْمَ شَهَادَتِهِ شَهَادَتِهِ عَنْهَا طَافَ إِنَّا مَنْ
 الْبُرْجُورِ مِنْ مُنْتَقِيُونَ ③
 وَلَقَدْ أَتَيْنَا سَامُوسَى الْكِتَابَ فَلَاتَكُنْ فِي مُرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِهِ
 وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ④
 وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَبِيسَةً يَهُدُونَ بِإِمْرِنَا لَنَا صَبَرُوا وَكَانُوا
 يَا يَوْمَ قِيَومُونَ ⑤
 إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ
 يَخْتَلِفُونَ ⑥

اور جہنوں نے نافرمانی کی ہوگی ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جب بھی وہ اس سے نکلا چاہیں گے تو ان کو اسی میں دھکیل دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ تم اس جہنم کا مزہ چکھو جس کو تم جھٹالایا کرتے تھے۔

البته ہم (آخرت کے) بڑے عذاب سے پہلے (دنیا میں چھوٹے چھوٹے) عذاب چکھاتے رہیں گے۔ شاید کہ وہ بازا آجائیں۔

اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جسے اس کے رب کی آیات یاد دلاتی گئیں تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔ بے شک ہم ایسے مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے۔

اس (قرآن کریم) سے پہلے ہم موٹی کو وہ کتاب دے چکے ہیں جو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت تھی لہذا آپ اس چیز (قرآن مجید) کے ملنے پر شک نہ کیجئے۔

ہم نے ان (بنی اسرائیل) میں جب تک وہ صبر سے کام لیتے رہے ایسے رہب و رہنمایا بنائے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے اور وہ ہماری آئیوں پر یقین رکھتے تھے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) بے شک آپ کا پروار دگار قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا جس بات میں وہ (بنی اسرائیل) اختلاف کرتے رہے ہیں۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَسْتَشْوِنَ فِي
 مَسِكِينِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِي طَافَلًا يَسْمَعُونَ ⑯

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْبَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرْزِ فَهُرْجِبَهُ
 زَرْعَاعَاتِ كُلِّ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ طَافَلًا يُصْرَوْنَ ⑰

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ⑱

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يُنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ
 يُنْظَرُونَ ⑲

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تَظَرَّرُ إِنَّهُمْ مُّنتَظَرُونَ ⑳

(٢٣) آياتها (٩٠) سورة الْحَرَاب مَدِيْنَةٌ سُرْكُو عَاقِلَهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكُفَّارِينَ وَالْمُنْفَقِينَ طَ إِنَّ
 اللَّهَ كَانَ عَلَيْهِمَا حَكِيمًا لَا
 وَاتَّبِعْ مَا يُوحَى إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ
 خَيْرًا ١

کیا ان کی ہدایت کے لئے یہ بات کافی نہیں ہے کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی قوموں کو تباہ و بر باد کر دیا تھا جن کے گھروں (کھنڈرات) میں یہ چلتے پھرتے ہیں بلاشبہ ان میں بڑی نشانیاں ہیں۔ کیا پھر بھی وہ (حق بات کو) سنتے نہیں ہیں۔

کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم ایک خشک (مردہ) زمین کی طرف پانی بہا کر لے جاتے ہیں۔ پھر اسی سے ہم وہ فصل اگاتے ہیں جس سے ان کے جانور اور یہ خود اس سے کھاتے ہیں۔ کیا وہ (اس میں) غور و فکر نہیں کرتے؟ وہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (بتاؤ) یہ فیصلے (کادن) کب ہو گا؟ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے کہ فیصلے کے دن (ان کافروں کو) نہ تو ان کا ایمان لانا نفع دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ ان کی باتوں کا خیال نہ کیجئے۔ (اللہ کی طرف سے فیصلے کا) انتظار کیجئے۔ بے شک وہ بھی منتظر ہیں۔

﴿سُورَةُ الْأَخْرَاب﴾

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ سے ڈرتے رہیے۔ اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ مانئے۔ بے شک اللہ جانے والا اور حکمت والا ہے۔ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے جو بھی کی جاتی ہے آپ اس کا اتباع کیجئے۔ بے شک آپ جو بھی کرتے ہیں اللہ اس کی خبر رکھنے والا ہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكَيْلًا ①
 مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ وَمَا جَعَلَ
 أَزْوَاجَكُمْ أَتَيْ تُظْهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهِتُكُمْ وَمَا جَعَلَ
 أَدْعِيَا إِكْمَلَةً لِأَبْنَاءِكُمْ ذَلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ وَإِنَّ اللَّهَ
 يَقُولُ الْحَقُّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ②
 أَدْعُوهُمْ لِأَبَاءِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا
 أَبَاءَهُمْ فَإِخْرِجُوهُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَا عِلِّيْكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
 جُنَاحٌ فِيهَا أَخْطَاطُهُمْ وَلَكِنَّ مَا تَعْبَدُونَ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ
 اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ③
 أَنَّهُمْ أُولَئِكَ الْمُؤْمِنُينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَرْجُوا جَهَنَّمَ أَمْ هُمْ
 وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أُولَئِكَ بَعْضٌ فِي كِتْبِ اللَّهِ مِنْ
 الْمُؤْمِنُينَ وَالْمُهَاجِرُونَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَيْهِمْ أُولَئِكُمْ
 مَعْرُوفٌ فَمَا كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتْبِ مَسْطُورًا ④

اللہ ہی پر بھروسہ تجھے۔ اور اللہ ہی کام بنانے والا ہے۔

اللہ نے ایک آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے۔ تمہاری وہ بیویاں جنہیں تم ماں کہہ بیٹھتے ہو (وہ تمہارے کہنے سے) تمہاری ماں میں نہیں بن جایا کرتیں۔ اور اس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو (چچ) تمہارا بیٹا نہیں بنادیا یہ تو صرف تمہارے منہ سے کہی جانے والی باتیں ہیں۔ اور اللہ حق بات کہتا ہے اور وہی راستہ دکھاتا ہے۔

انہیں ان کے حقیقی باپ کی طرف سے منسوب کر کے پکارو۔ یہ بات اللہ کے نزدیک سب سے بہتر ہے۔ پھر اگر تم ان کے باپ دادا کو نہیں جانتے تو وہ تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں۔ تم سے جو بات بھول چوک میں ہو جائے اس پر گناہ نہیں ہے البتہ وہ بات جو تم دل کے ارادے سے کرتے ہو (اس پر گرفت ہے) اور اللہ بخششے والا مہربان ہے۔

بے شک نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) تو اہل ایمان کے ساتھ خود ان کے نفس سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں اور ان کی بیویاں ان کی (یعنی امت کی) مائیں ہیں۔ اللہ کی کتاب میں یہ لکھ دیا گیا ہے کہ مومنین اور مہاجرین کے مقابلے میں آپس میں رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔ البتہ اگر تم اپنے (مخلص) دوستوں کے ساتھ کچھ حسن سلوک کرنا چاہتے ہو تو قاعدے طریقے سے جائز ہے۔

وَإِذَا خَدَنَا مِنَ النَّبِيِّنَ مِيقَاتُهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَ
 إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخْدَنَا مِنْهُمْ
 مِيقَاتًا غَلِيلًا ۝ لَيَسَّلَ الصَّدِيقُونَ عَنْ صُدُوقِهِمْ ۝ وَأَعْدَ
 لِلْكُفَّارِ يَوْمَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَكُمْ
 جُنُودًا فَإِنَّ سَلْنَا عَلَيْهِمْ مِرْيَحًا جُنُودًا لَمْ تَرُوهَا ۝ وَكَانَ اللَّهُ
 بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝
 إِذْ جَاءَ عُوكُمْ مِنْ قَوْقَمْ وَمِنْ أَسْقَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ رَأَيْتَ
 الْأَبْصَارَ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجَرَ وَتَقْنُونَ بِاللَّهِ
 الظُّنُونَ ۝
 هُنَّا لِكَ أَبْتَلَنَا الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝
 وَإِذْ يَقُولُ الْمُنْفَقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ مَا وَعَدَنَا
 اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا عُرُوضًا ۝

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) یاد کیجئے جب ہم نے تمام نبیوں سے، آپ سے، اور نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے پختہ عہد لیا تھا تاکہ وہ ان سچے لوگوں سے سچائی کے بارے میں پوچھے۔ اور اس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اے ایمان والو! اپنے اوپر اس نعمت کو یاد کرو جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے تھے پھر ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور ایسے لشکر بھیجے جو تمہیں نظر نہ آتے تھے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے اللہ دیکھنے والا ہے۔

اور پھر جب وہ تمہارے اوپر سے اور نیچے سے (لشکر لے کر) چڑھ دوڑے تھے اور جب تمہاری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں تھیں اور تمہارے کلیج منہ کو آنے لگے تھے اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے تھے۔

یہی وہ مقام تھا جہاں اہل ایمان کو آزمایا گیا اور (حالات کی شدت میں) زبردست انداز سے ہلاکر رکھ دیا گیا تھا۔

اور جب منافقوں نے اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں روگ تھا کہنے لگے تھے کہ ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدے کئے تھے وہ سوائے دھوکے کے اور پچھنہ تھا۔

وَإِذْ قَالَتْ طَآءِقَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ
 فَاسْرِعُوا حَتَّىٰ وَيَسْتَأْذِنُوكُمْ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ الَّتِي يَقُولُونَ إِنَّمَا يُبُوْتُنَا
 عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ⑯
 وَلَوْدَخْلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا شَمْ سُلِّلُوا الْفِتْنَةَ لَا تُوهَّأَ
 مَا تَكْبِشُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ⑰ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ
 قَبْلِ لَا يُؤْلُونَ إِلَّا دُبَارًا وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسُوْلًا ⑯
 قُلْ لَنْ يَنْفَعُكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَسْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَ
 اذَا لَا تَسْتَعْنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ⑯
 قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوْءًًا أَوْ
 أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا
 نَصِيرًا ⑰
 قُدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقُينَ مِنْكُمْ وَالْقَاتِلُينَ لِإِخْرَاجِهِمْ هَلْمَ
 إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ⑱

اور (یاد کرو) جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کہ اے یثرب والو! تمہارے لئے کوئی جگہ (ٹھکانا) نہیں ہے۔ تم سب لوٹ چلو اور ایک گروہ نے اجازت مانگنا شروع کر دی تھی اور کہنے لگے تھے کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں۔ حالانکہ ان کے گھر غیر محفوظ نہ تھے بلکہ وہ صرف (میدان جنگ سے) بھاگنا چاہتے تھے۔

اور اگر ان پر (مدینہ کے) اطراف سے (دمن) داخل ہو جاتا اور ان سے اس فتنہ میں پڑنے کے لئے کہا جاتا تو وہ اس میں کوڈ پڑتے اور کچھ دیرینہ لگاتے۔ حالانکہ وہ اس سے پہلے (غزوہ احمد کے بعد) اللہ سے یہ وعدہ کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہ پھیریں گے۔ اور (یاد رکھو) اللہ سے کئے ہوئے وعدے کے متعلق پوچھا تو ضرور جائے گا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم موت سے یا قتل کئے جانے سے بھاگو گے تو یہ بھاگنا تمہارے لئے فائدہ مند نہیں ہوگا اور اس سے تم چند دنوں کے سوا کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکو گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچائے گا؟ اور اگر وہ اپنا فضل و کرم کرنا چاہے تو اس کو کون روک سکتا ہے۔ اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا کسی کو حمایتی اور مردگار نہ پائیں گے۔

اللہ تم میں سے ان لوگوں کو خوب جانتا ہے (جو دوسروں کو جہاد سے) روکنے والے ہیں۔ اور (ان کو بھی خوب جانتا ہے) جو لوپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ آؤ ہماری طرف آؤ۔ اور (ایسے لوگ) جنگ میں بہت کم حصہ لیتے ہیں۔

أَشَحَّةً عَلَيْكُمْ فَإِذَا جَاءَ الْخُوفَ رَأَيْتُمْ يُنْظَرُونَ إِلَيْكُمْ
 تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُعْشِي عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ
 الْخُوفُ سَلَقُوكُمْ بِالسِّنَةِ حَدَادِ أَشَحَّةً عَلَى الْخَيْرِ أُولَئِكَ
 لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
 يَسِيرًا ⑯

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَدْهُبُوا وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ
 يَوْدُوا وَالْوَانِهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَاءِكُمْ ط
 وَلَوْ كَانُوا فِيهِمْ مَا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ⑰

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا
 اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ⑱

وَلَهَا أَلْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابُ لَقَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ
 وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادُهُمْ إِلَّا إِيمَانًا

وَتَسْلِيْبًا ⑲

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فِيهِمْ
 مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمَنْهُمْ مَنْ يَنْظَرُ وَمَا بَدَلُوا تَبْدِيلًا ⑳

(وہ جنگ میں تمہارا ساتھ دینے میں) بہت ہی کنجوس ہیں۔ پھر جب کسی خوف (دہشت) کا وقت آتا ہے تو وہ تمہاری طرف آنکھیں پھرا پھر اکر اس شخص کی طرح دیکھتے ہیں جس پر موت کی غشی طاری ہو۔ پھر جب خطرہ مل جاتا ہے تو تیز تیز زبانوں سے (بولتے ہوئے) لالج کرتے ہوئے تمہارے ساتھ آ جاتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لائے اور اللہ نے ان کے سارے اعمال ضائع کر دیئے۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

وہ سمجھ رہے ہیں کہ (کافروں کا) لشکر ابھی گیا نہیں ہے۔ اور اگر لشکر پلٹ کر آ جائے تو وہ تمبا کریں گے کہ کاش وہ دیہات میں باہر نکلے ہوئے ہوتے اور تمہاری خبریں (دیہاتیوں سے) پوچھتے رہتے۔ اور اگر وہ تمہارے اندر بھی ہوں گے تو بھی وہ جنگ میں بہت کم حصہ لیں گے۔ یقیناً اللہ کے رسول (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی میں ہر اس شخص کے لئے بہترین نمونہ عمل موجود ہے جو اللہ پر، آخرت کے دن پر امید اور توقع رکھتا ہے۔ اور اللہ کو خوب کثرت سے یاد کرتا ہے۔

جب مومنوں نے (مدینہ پر حملہ اور) لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ اللہ اور رسول کا وہ وعدہ ہے جس کا ہمیں یقین دلایا گیا تھا۔ اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حق فرمایا تھا۔ اور (لشکروں کی کثرت سے) ان کے جذبہ ایمانی اور اطاعت و فرماں برداری میں اور اضافہ ہو گیا۔

مومنوں میں سے وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کو حق کر دکھایا۔ ان میں سے کچھ تو وہ ہیں جو اپنی منت پوری کر چکے اور کچھ لوگ ابھی انتظار میں ہیں۔ انہوں نے اپنے انداز میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔

لَيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصَدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ السُّفِيقِينَ إِنْ
 شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفْوًا أَرْحَمَّا ۝
 وَرَدَ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِإِغْيَاطِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ
 الْمُؤْمِنِينَ اِلْقَاتَالَ ۝ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝
 وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَّابِهِمْ
 وَقَدَّفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعبَ فَرِيقًا قَاتَلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ۝
 وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضَالَمَّ
 تَكُُوْهَا ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝
 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَا رُواجَكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدُنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
 وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أَمْ تَعْكِنَ وَأَسْرِ حُكْمَ سَرَا حَاجِيَّلًا ۝
 وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدُنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَاللَّهُ أَلَّا خَرَّةَ فَإِنَّ اللَّهَ
 أَعْدَ لِلْمُحْسِنِينَ مِنْ كُلِّ أَجْرًا عَظِيمًا ۝
 يَنْسَأُ إِلَيْهِ مِنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِقَا حَشَةَ مُبِينَةَ يُضَعَّفُ لَهَا
 الْعَذَابُ ضَعْفَيْنَ ۝ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝

تاکہ اللہ سچے لوگوں کو ان کی سچائی کا بدلہ عطا کرے۔ اگر چاہے تو وہ منافقین کو عذاب دے چاہے تو ان کی توبہ قبول کر لے۔ بے شک اللہ بہت مغفرت کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

اللہ نے کافروں کو ان کے دل کی جلن کے ساتھ پھیر دیا۔ اور انہوں نے کوئی فائدہ حاصل نہ کیا۔ اور جنگ کے معاملے میں ایمان والوں کے لئے اللہ کافی ہے۔ اللہ بڑی قوت والا اور غالب ہے۔

اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے (ان کفار کی) مدد کی تھی۔ اللہ انہیں ان کے قلعوں سے نیچے لے آیا اور ان کے دلوں میں ایسا رعب ڈال دیا کہ ان میں سے ایک گروہ کو تم قتل کر رہے ہو اور ایک گروہ کو قیدی بنارہے ہو۔ اللہ نے تمہیں ان کی زمین، ان کے گھروں، ان کے مالوں اور اس سر زمین کا بھی ماںک بنادیا جہاں تم نے قدم نہ رکھا تھا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر دنیا کی زندگی اور اس کی زیب وزیست چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا کر اچھے طریقے پر خصت کر دوں۔

اور اگر تم اللہ، اس کا رسول اور آخرت کا گھر چاہتی ہو تو بے شک اللہ نے تم میں سے نیک بیویوں کے لئے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویو! اگر تم میں سے کوئی کھلی بے حیائی کرے گی تو اس کو دو ہر اعذاب دیا جائے گا اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

یاداشت